نوحہ مولا علیؑ

مجلسِ حیدرِ کرارؑ میں آؤ لوگو
کُلِ ایمان کا تابوت اُٹھاؤ لوگو

آئی ہے آلِ محمدؐ پہ قیامت کی سحر
غمزدہ زینبؑ و کلثومؑ کو پرسہ دے کر
ہو گئے قتل علیؑ سوگ مناؤ لوگو

زخمی قرآن ہوا خون میں تر ہے سجدہ
مسجدیں سوگ میں ہیں نوحہ کناں ہے کعبہ
ظلم یہ کس نے کیا اتنا بتاؤ لوگو

زہر میں ڈوبی ہوئی تیغ چلائی کس نے
لوٹ لی دینِ محمدؐ کی کمائی کس نے
تم بھی تاریخِ غم و درد سناؤ لوگو

کس سے فریاد کریں کس کو سنائیں حسنینؑ
اپنے بابا کی لحد کیسے بنائیں حسنینؑ
حوصلہ آ کے یتیموں کا بندھاؤ لوگو

عمر بھر روئیں گی اور آہیں بھریں گی زینبؑ
کس طرح بابا کا دیدار کریں گی زینبؑ
یہ شبِ غم ہے چراغوں کو بجھاؤ لوگو

سب بقیعہ کے عزادار بھی روتے ہوں گے
قبر میں احمدِ مختارؐ بھی روتے ہوں گے
ہے قیامت کی گھڑی اشک بہاؤ لوگو

اے ظفرؔ روحِ عبادت یہ عزاداری ہے
دین سے اور شریعت سے وفاداری ہے
ہاں صفِ ماتمِ مظلوم بچھاؤ لوگو

شاعرِ اہلِ بیتؑ ظفر عباس ظفرؔ